وفیات

۱۔ شاہد حسین رزاقی

ممتاز ادیب اور مورخ شاہد حسین رزاقی گزشتہ دنوں ماڈل ٹاون لاہور میں ۸۰ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا موصوف گلبرگہ (دکن) میں پیدا ہوئے اور وہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کی آپ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور سے ایک طویل مدت تک وابستہ رہے۔ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم، مولانا حنیف ندوی، بشیر احمد ڈار، ڈاکٹر رفیع الدین، مولانا جعفر پھلواری ندوی اور رئیس احمد جعفری کے ساتھ کام کیا۔ آپ نے متعدد کتب لکھیں جن میں تاریخ جمہوریت، انڈونیشیا، پاکستانی قوم کے رسم و رواج۔ جمال الدین افغانی اور سید امیر علی بڑی نمایاں ہیں۔ آپ نے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کے مقالات بھی مرتب کئے۔ مقالات حکیم کی دوسری جلد اقبالیات سے متعلق ہے۔ ڈسکورسز آف اقبال بھی آپ نے مرتب کی جس میں علامہ اقبال کی تقریریں، تحریریں اور بیانات مستند متن کے ساتھ شامل کئے آپ نے ثقافت اور المعارف کی ادارت کے فرائض بھی ادا کئے۔ شاہد حسین رزاقی نے اپنی کتب بہادر یار جنگ لائبریری کراچی کو عطیہ کر دیں۔ مرحوم صاحب علم، ملنسار اور شفیق بزرگ تھے جن کی یاد دوستوں کے دل میں مدتوں باقی رہے گی۔

۲۔ میرزا ادیب

صاحب طرز ادیب، دلاور علی المعروف میرزا ادیب گزشتہ دنوں رحلت کر گئے ان کی عمر پچاسی سال تھی۔ انہوں نے طویل عرصہ تک ادب لطیف کی ادارت کی، روز نامہ نوائے وقت میں کالم نویسی کی۔ بے شمار کتب لکھیں، صحرا نورد کے خطوط اور مٹی کا دیا ان کی یادگار تصانیف ہیں "مٹی کا دیا" کتاب چینی زبان میں بھی ترجمہ ہوئی۔ وہ انشاپرداز، افسانہ نگار، ڈرامہ نویس اور کالم نگار سے زیادہ ایک ادیب گر شخصیت تھے۔ برصغیر کے سیکڑوں اہل قلم نے ان سے استفادہ کیا" "مطالعہ اقبال کے چند پہلو" ان کی اقبالیات میں یادگار کتاب ہے۔ میرزا ادیب ان چند ادیبوں میں سے ایک ہیں جن کی پیدائش لاہور میں ہوئی یہیں تمام زندگی بسر کی اور یہیں آسودہ خاک ہوئے خدا انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین